بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullah@qadian.in

جماعت کو خلافت سے جو تعلق ہے اور خلیفہ وقت کو جماعت سے جو تعلق ہے یہ اللہ تعالیٰ کی تائیدات و نصرت کا ثبوت ہے

جماعت کی اکائی اور وحدت اور ترقی کی ضمانت یہی تعلق ہے اور
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائیدات و نصرت اور سلسلہ احمدیہ کے سچے ہونے کی دلیل ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 29 رمئی 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بعد فاعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق حضرت مسیح موعودؑ کی وفات کے بعد خلافت کا نظام جاری ہوا اور صرف نظام کا جاری ہونا ہی کوئی حقیقت نہیں رکھتا جب تک خلیفہ وقت اور افرادِ جماعت کے درمیان اخلاص و وفا اور ارادت و مودت کا تعلق نہ ہو اور یہ تعلق اللہ تعالیٰ ہی پیدا کر سکتا ہے۔ کوئی انسان یا انسانی کوشش اس تعلق کو نہ پیدا کر سکتی ہے نہ قائم رکھ سکتی ہے اور جماعت کی اکائی اور وحدت اور ترقی کی ضمانت یہی تعلق ہے اور یہی اللہ تعالیٰ کے وعدے کے پورا ہونے اور حضرت مسیح موعودؑ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائیدات و نصرت اور سلسلہ احمدیہ کے سچے ہونے کی دلیل ہے۔ خلافت کے ساتھ افرادِ جماعت کا جو تعلق ہے جس میں پرانے احمدی اور نئے آنے والے بھی نوجوان بھی اور بچے بھی مرد بھی اور عورتیں بھی دور دراز رہنے والے احمدی بھی جنہوں نے کبھی خلیفہ وقت کو دیکھا بھی نہیں ہے سب شامل ہیں لیکن یہ سب لوگ جو ہیں اخلاص و وفا میں بڑھے ہوئے ہیں اور بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خلیفہ وقت کا پیغام پہنچے تو اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ محبت اور تعلق کا اظہار اس طرح کرتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے اور یہ سب باتیں اللہ تعالیٰ کے وعدے کے پورا ہونے کی فعلی شہادت ہے اور جماعت کی ترقی بھی اس تعلق سے وابستہ ہے۔ جو جماعت کو خلافت سے تعلق ہے اور خلیفہ وقت کو جماعت سے ہے یہ اللہ تعالیٰ کی تائیدات و نصرت کا ثبوت ہے اور یہ صرف باتیں نہیں ہیں بلکہ ہزاروں لاکھوں ایسے واقعات ہیں جہاں افرادِ جماعت اس بات کا اظہار کرتے ہیں اگر ان واقعات کو

جمع کیا جائے تو بیشمار ضخیم جلدیں اس کی بن جائیں گی۔ 4

مخالفین تو سمجھتے تھے کہ حضرت مسیح موعودؑ کی وفات کے بعد یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا لیکن افرادِ جماعت کا ارادت و مودت اور اخلاص و وفا کا تعلق خلافت سے اور حضرت مسیح موعودؑ سے بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے اور کیوں نہ ہو یہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق ہے۔فرمایا اب میں چند واقعات پیش کرتا ہوں۔

ایڈیٹر صاحب البدر حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی علالت کے ایام کے بارے میں لکھتے ہیں ان ایام میں خدام کے خطوط عیادت کے کثرت سے آ رہے ہیں اور ان خطوں پہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا میں ان سب کے واسطے دعا کرتا ہوں جو عیادت کا خط لکھتے ہیں۔ ایڈیٹر صاحب لکھتے ہیں کہ عشاق عجیب پیرایہ میں اپنی محبت کا اظہار کر رہے ہیں۔حکیم محمد حسین صاحب قریشی لکھتے ہیں میں نے تو ایک روز جناب باری میں عرض کی تھی کہ اے مولا حضرت نوح کی زندگی کی ضرورتیں تو مختص المقام تھیں اور اب تو ضرورتیں جو پیش ہیں ان کو بس تو ہی جانتا ہے ہماری عرض قبول کر اور ہمارے امام کو نوح کی سی عمر عطا کر۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے زمانے میں 1924ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی یورپ کے سفر پر تشریف لائے تھے۔ وہ عارضی جدائی جو تھی اس نے بھی احباب جماعت کو بے چین کر دیا ہوا تھا۔اس ایک روایت سے اس کا اندازہ ہوتا ہے۔ بابو سراج دین صاحب سٹیشن ماسٹر لکھتے ہیں کہ میرے آقا ہم دور ہیں مجبور ہیں اگر ممکن ہوتا تو حضور کے قدموں کی خاک بن جاتے تا کہ جدائی کے صدمے نہ سہتے۔ آقا! میں چار سال سے دارالامان نہیں گیا تھا مگر دل کو تسلی تھی کہ جب چاہوں گا حضور کی قدم بوسی کر لوں گا لیکن اب ایک دن مشکل ہو رہا ہے۔اللہ پاک حضور کو بخیر و عافیت مظفر و منصور جلدی واپس لائے۔

خلافت ثالثہ کا زمانہ آیا تو ایک احمدی خاتون تھیں امریکہ کی سسٹر نعیمہ لطیف ان کو خلافت اور خلیفہ وقت سے عشق کی حد تک پیار تھا اور خلیفہ وقت کی اطاعت کو اولین ترجیح دیتی تھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی امریکہ کے دورے کے دوران ایک یونیورسٹی میں پردے کی اہمیت پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا خطاب سن کر اسی وقت حجاب لے لیا اور اس زمانہ میں اپنے علاقہ میں وہ واحد خاتون تھیں جو اسلامی پردے میں نظر آتی تھیں۔ تڑپ تھی کہ خلیفہ وقت کا حکم ہے ایک تعلق ہے اور اس تعلق کو نبھانا ہے اور میں نے بیعت کی ہے تو اس حکم کو پورا بھی کرنا ہے۔

ایک مخلص احمدی مکرم مہر مختار احمد صاحب احمد آف باگڑ سرگانہ تھے 1974ء کے حالات میں مخالفین نے آپ کا

عرصہ حیات تنگ کر دیا تھا آپ کے پُرجوش داعی الی اللہ ہونے کی وجہ سے برادری نے بھی سخت مخالفت کی اور مکمل بائیکاٹ کیا۔ باگڑ سرگانہ کی زمین کو فروخت کر کے ربوہ کے ماحول میں رقبہ ٹھیکے پر لے کر کاشت شروع کر دی۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات کی اور بتایا تو حضور نے اسے پسند نہیں فرمایا کہ علاقے کو خالی نہیں چھوڑنا تھا۔ اس پر آپ نے فوراً تعمیل کی۔ مالک رقبہ سے ٹھیکے کی رقم واپس طلب کی۔ اس کے انکار پر آپ کھڑی فصل اور ٹھیکے کی رقم لئے بغیر واپس اپنے وطن باگڑ سرگانہ آ گئے اور کوشش کر کے اپنی فروخت شدہ زمین دوبارہ خریدی مہنگے داموں خریدی اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ کے ارشاد کی تعمیل کر لی ہے۔ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور مہر صاحب بھی اس بات پہ بڑے خوش ہوتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا زمانہ آتا ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ افریقہ میں جو عظیم الشان تبدیلیاں پیدا ہوئی ہیں یہ پرانے واقفین کی قربانیوں سے پیدا ہوئی ہیں اور ان کا تصور وہاں کی جماعتیں بھی نہیں کر سکتی تھیں کتنی حیرت انگیز ملک کے اندر تبدیلی پیدا ہو چکی ہے۔ بعض احمدی بڑے بڑے صاحب تجربہ اور اپنے ملکوں کی حکومتوں میں بااثر، انہوں نے مجھے بتایا کہ خود ہمیں بھی علم نہیں تھا کہ ہماری قوم احمدیت سے محبت اور تعاون میں اتنا آگے بڑھ چکی ہے اور اتنا زیادہ وہ اس وقت تیار ہے کہ اسے پیغام پہنچایا جائے۔ چنانچہ ایک صاحب نے کہا کہ میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ہماری قوم کو کسی جماعت احمدیہ کے خلیفہ کی ایسی خدمت کی توفیق ملے گی اور ایسے محبت کے اظہار کا موقع ملے گا۔ میرے تصور میں بھی یہ بات نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ جو کچھ میں نے یہاں دیکھا ہے یہاں حکومت کے سربراہوں کے ساتھ تو ہوتا دیکھا ہے اور وہ بھی دنیاوی نظر سے ہوتا ہے اس کے سوا کسی اور کے ساتھ ایسا سلوک نہیں دیکھا اور یہ بھی کہ اس میں ہماری جماعت کی کوششوں کا دخل نہیں ہے جو کچھ ہو رہا ہے غیب سے ہو رہا ہے اور حیرت انگیز طریق پر ہو رہا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ سارا کچھ پیدا کردہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پھر اب میرے وقت کی باتیں ہیں نائیجیریا کا 2004ء کا میں نے دورہ کیا۔ دو دن کا دورہ تھا۔ پہلے پروگرام نہیں تھا اتفاق سے اور مجبوری سے بن گیا کیونکہ فلائٹ وہاں سے ملتی تھی لیکن وہاں جا کے یہ احساس ہوا کہ یہاں آنا بڑا ضروری تھا نہ آتے تو بڑا غلط ہوتا۔ یہ خیال نہیں تھا کہ میرے جانے پر وہاں دور دور سے لوگ آ سکیں گے لیکن صرف دو گھنٹے کیلئے وہ مجھے ملنے کیلئے آئے اور تقریباً تیس ہزار کے قریب مرد و زن جمع ہو گئے اور ان کے جو اخلاص و وفا کے نظارے تھے جو ہم نے دیکھے وہ بھی قابل دید تھے۔ خلافت سے اخلاص کا تعلق اور جو محبت ہے

وہ ناقابل بیان ہے۔ ان لوگوں نے جنہوں نے کبھی خلیفہ وقت کو دیکھا بھی نہیں براہ راست جب دیکھا تو ایسا اظہار کیا کہ حیرت ہوتی تھی۔ واپسی کے وقت دعا میں بعض خواتین اور لوگ اتنے جذباتی تھے اور اس طرح تڑپ رہے تھے کہ حیرت ہوتی تھی اور یہ محبت صرف خدا تعالیٰ ہی پیدا کرسکتا ہے اور خدا تعالیٰ کی خاطر ہی ہوسکتی ہے۔ مولوی کہتے ہیں کہ ہم نے افریقہ کے فلاں ملک میں جماعت کے مشن بند کروادیئے اور فلاں میں ہمارے سے وعدے ہو چکے ہیں کہ مشن بند ہو جائیں گے اور یہ کردیا اور وہ کردیا بڑی بڑیں مارتے رہتے ہیں لیکن ان سے کوئی پوچھے کہ یہ اخلاص و وفا جو وہاں کے لوگ دکھاتے ہیں اور یہ چہرے جو ایم. ٹی. اے دکھاتی ہے اور پھر ہم خود بھی وہاں جا کر دیکھ رہے ہیں یہ سب کچھ کیا ہے۔ کیا یہ مشن بند کرانے کا نتیجہ ہے۔ بہرحال انہوں نے تو اپنی بڑیں مارنی ہیں مارتے رہیں لیکن یہ باتیں ہمارے ایمان کو مضبوط کرتی ہیں اور اس میں زیادتی کا باعث بنتی ہیں۔ چاہے امریکہ ہو یا کینیڈا یا یورپ کا کوئی ملک ہو ہر جگہ اخلاص و وفا کے نمونے دکھائے جاتے ہیں اور یہ اخلاص و وفا کوئی انسانی کوشش پیدا نہیں کرسکتی۔

حضور انور نے فرمایا: یہ چند مثالیں ہیں جو اس بات کو واضح کرتی ہیں کہ دلوں میں اخلاص و وفا کا تعلق اللہ تعالیٰ پیدا کرتا ہے اور کوئی دنیاوی طاقت اسے چھین نہیں سکتی۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو پورا ہوتے تم دیکھو گے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ان وعدوں کو پورا ہوتے دیکھنے کی ہم میں سے اکثریت کو توفیق ملے۔

آخر پر حضور انور نے 27 رمئی سے ایک نئی ترتیب کے ساتھ ایم. ٹی. اے کے مختلف ریجنز کے اعتبار سے آٹھ چینلز میں تقسیم کئے جانے کا اعلان فرماتے ہوئے اس کی تفصیل بیان فرمائی نیز فرمایا: اللہ تعالیٰ اس نظام میں برکت ڈالے اور ایم. ٹی. اے کو پہلے سے بڑھ کر اسلام کا حقیقی پیغام دنیا کو پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. عِبَادَ اللّٰهِ رحمکم اللّٰه اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔

Khulasa Khutba Juma Huzoor Anwar (aba) 29th - May - 2020

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB